تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 09, 2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں تیسرے عبدالغفار خان سالانہ یادگاری خطبہ دو ہزار بائیس کا انعقاد

خطبے کا موضوع: ''وائیلینٹ فریٹرنیٹی: امبیڈکر اینڈ دی فاؤنڈیشن آف انڈین ڈیموکریسی'

مرکز برائے مطالعات سماجی علاحدگی و اشتمالی پالیسی (سی ایس ایس ای آئی پی) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سات دسمبر دو ہزار بائیس کو 'وائیلنٹ فریٹرنیٹی: امبیڈکر اینڈ دی فاؤنڈیشن آف انڈین ڈیموکریسی' کے موضوع پر تیسرے خان عبدالغفار خان سالانہ یادگاری خطبہ منعقد کیا۔ مرکز کی اعزازی ڈائریکٹر محترمہ اروندر انصاری، سی ایس ایس آئی ای پی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کے آغاز میں مہمان خصوصی اور سامعین کا خیر مقدم کیا اور کورونا بحران کے بعد خطبات اور علمی سرگرمیوں کے احیا کے لیے شعبہ کو مبارک باد دی۔

سوشل سائنسز کے ڈین پروفیسر رویندر کمار نے یادگاری خطبے کی کہانی یاد کرتے ہوئے موجودہ علمی دنیا میں خان عبدالغفار خان کے اقدار اور ان کے افکار و خیالات کی روح کس طرح صدائے بازگشت ہو رہی اسے اجاگر کیا۔

پروگرام کی مہمان خصوصی پروفیسر شروتی کپلا، کیمبرج یونیورسٹی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ امبیڈکر صرف سماجی مصلح نہیں تھے بلکہ وہ ایسی ہستی ہیں کہ جن کا فلسفہ بھی اپنی کنہ میں عدم تشدد کا حامل تھا۔ اپنی کتاب 'وائیلنٹ فریٹرنیٹی: انڈین پولیٹیکل تھاٹ ان دی گلوبل ایج' کا حوالہ دیتے ہوئے انھوں نے کہا کہ امبیڈکر نے اصلاح کے ضمن 'معلومات' کے اہم عنصر ہونے کو کیسے نشان زد کیا ہے۔ ان کی علمی فضیلت کو معاصر کے ساتھ ساتھ عالمی سمجھا گیا جس نے بحث و مباحثہ کو مزید فروغ اور ہندوستان کی تشکیل کے ساتھ غیر معمولی

طور پر تاریخ کو متاثر کیا ہے۔انھوں نے اس بات کی توضیح کی کہ امبیڈکر کا زور ہندوستان کو صرف ایک جمہوریت بنانے پرنہیں تھا بلکہ اس کے ساتھ ایک وفاقی جمہوریت پر بھی تھا جو کہ درحقیقت ایک دوربیں نظریہ تھا اور متعلقہ عہد کے لیے ناگزیر بھی۔

خطبے کا اختتام سوال وجواب کے سیشن سے ہوا جس میں او بی سی سوال کے مرکزی نکات اور سیاست میں مذہبی اور صنفی نمائندگی کو مرکز میں رکھ کر سوالات کیے گئے تھے۔اخیر میں پروفیسر مجیب الرحمان نے مہمان مقرر کی بصیرت افروز تقریر کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی